السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا امرتسری سے کسی سائل نے دریافت کیا کہ اذان کے بعد دعا ہاتھ اٹھا کر مانگنی جائز ہے یا نہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ حضرت میاں صاحب مرحوم دہلوی نے دوضعیف روایتوں کے اعتبار پر بعد از نماز ہاتھ اٹھا کر دعا کو ناجائز لکھا ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محدث روپڑی نے مولانا امرتسری کے اس جواب پر تبصرہ کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ دوسرے پرچہ میں فرماتے ہیں جواب ناقص رہ گیا ہے۔ اس طرح اس دعا کو قیاس کرلیجئے ورنہ ہاتھ اٹھانے کا ثبوت میرے ناقص علم میں نہیں کہ اذان کے بعد کی دعا کو نماز کے بعد کی دعا پر قیاس کرنا کس حکم اور علت کی بناء پر ہے نہ تو جائز کہا۔ اور نہ ناجائز کہا پیچ ہی چھوڑ گئے۔ حالانکہ صرف یہ کہہ دینا ہی کافی تھا کہ اس کا ثبوت میرے علم میں نہیں یا عموم حدیث سے استدلال کرکے جواز کے قائل ہوجاتے کہ دعا ہاتھ اٹھا کر کی جائے۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

**جلد01**